# 2۔ عبادات

## (الف) فلسفۂ نماز

### حاصلاتِ تعلم

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نماز کی اہمیت، فلسفے اور احکام کو سمجھ سکیں۔
- نماز میں خشوع و خضوع اور اخلاص کی اہمیت کا ادراک کر سکیں۔
- نماز کے روحانی و جسمانی فوائد اور معاشرتی اثرات کا جائزہ لے سکیں۔
- عملی زندگی میں نماز باجماعت کی پابندی کر سکیں۔
- خشوع و خضوع اور اخلاص کے ذریعے تزکیۂ نفس کر سکیں۔

### سوال 1: نماز کی اہمیت و فضیلت پر روشنی ڈالیں۔

جواب: نماز دین اسلام کا سب سے اہم عملی رکن ہے۔ نماز کو دین کا ستون، عبادتوں کی سردار اور مومن کی معراج قرار دیا گیا ہے۔

### قرآن مجید میں نماز کا حکم:

اللہ تعالیٰ نے بارہا قرآن مجید میں نماز قائم کرنے کا حکم دیا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ لَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴾ (الروم: 31)

ترجمہ: "اور نماز قائم کرو اور مشرکوں میں سے نہ ہو جانا۔"

### نماز: اسلام کا ستون

رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا:

بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ. شَهَادَةِ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ. وَإِقَامِ الصَّلٰوةِ. وَإِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ. وَالْحَجِّ الْبَيْتِ. وَصَوْمِ رَمَضَانَ". (صحیح بخاری: 8)

ترجمہ: "اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر قائم کی گئی ہے: یہ گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں اور بے شک حضرت محمد (خاتم النبیین ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ دینا اور حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا"

اسی طرح فرمایا:

"رَأْسُ الْأَمْرِ الْإِسْلَامُ. وَعَمُوْدُهُ الصَّلٰوةُ"

"دین کی اصل اسلام ہے اور اس کا ستون نماز ہے۔" (جامع ترمذی: 2616)

### نماز: انبیائے کرام کی سنت:

نماز صرف امتِ محمدیہ خاتم النبیین ﷺ پر نہیں بلکہ تمام انبیائے کرام علیہم السلام کی امتوں پر فرض رہی ہے۔ ہر نبی نے اپنی

stepacademyofficial.com

امت کو نماز کی تاکید کی۔ حضرت ابراہیم، حضرت موسیٰ، حضرت عیسیٰ اور دیگر انبیائے کرام علیہم السلام کی تعلیمات میں نماز کا ذکر موجود ہے۔

## قیامت کے دن پہلا سوال:

نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا:

"قیامت کے دن سب سے پہلا سوال نماز کے بارے میں کیا جائے گا۔" (سنن ابن ماجہ: 1425)

یہ حدیث نماز کی عظمت اور اس کی قیامت کے دن فیصلہ کن حیثیت کو واضح کرتی ہے۔

نماز کی فرضیت کا انکار یا مذاق اڑانا کفر کے مترادف ہے۔ ایسے شخص کا تعلق اسلام سے ختم ہو جاتا ہے، کیونکہ نماز ایمان اور کفر کے درمیان حد فاصل ہے۔

## نماز، گناہوں کا کفارہ:

رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا:

"پانچ نمازیں ایسی ہیں جیسے کسی کے دروازے پر نہر ہو، وہ پانچ مرتبہ نہائے تو اس کے جسم پر میل باقی نہیں رہتا، اسی طرح نمازیں گناہوں کو مٹا دیتی ہیں۔" (صحیح مسلم: 667)

نماز دین اسلام کا سب سے اہم رکن اور بندے اور رب کے درمیان براہِ راست تعلق کا مظہر ہے۔ نماز دین کا ستون، طہارتِ روح، گناہوں کا کفارہ اور قیامت کے دن کا سب سے پہلا سوال ہے۔ جو شخص نماز کو ترک کرتا ہے، وہ ایمان کی روشنی سے محروم ہو جاتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ نماز کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں اور دوسروں کو بھی اس کی پابندی کی تلقین کریں۔

## سوال 2: فلسفہ نماز پر روشنی ڈالیں۔

**جواب:** نماز محض چند رکعتوں کی ادائیگی نہیں، بلکہ یہ بندے اور رب کے درمیان ایک گہرا روحانی، ایمانی اور اخلاقی رابطہ ہے۔ نماز، انسان کی روح کی غذا، سیرت کی تعمیر اور زندگی کی اصلاح کا ذریعہ ہے۔

## نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کا اسوہ مبارکہ:

نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا:

"صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي"

**ترجمہ:** "نماز اس طرح پڑھو جیسے تم مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو۔" (صحیح بخاری: 6008)

یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ نماز نہ صرف ایک عبادت ہے بلکہ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی سنت پر عمل کا بہترین مظہر بھی ہے۔

## نماز، اللہ سے قرب کا ذریعہ:

نماز بندے کو اللہ تعالیٰ کے قریب کرتی ہے۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا:

"فَإِنَّهُ يُنَاجِي رَبَّهُ"

**ترجمہ:** "جب بندہ نماز میں ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے سرگوشی کرتا ہے۔" (صحیح بخاری: 417)

stepacademyofficial.com

یہ روحانی مکالمہ بندے کے دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت، عظمت، خوف اور خشیت پیدا کرتا ہے۔ یہ نماز کا سب سے عاجزانہ اور روحانی عمل ہے، جو انسان کو غرور، تکبر اور نفس کی بڑائی سے نجات دیتا ہے۔ سجدے میں انسان کا چہرہ زمین پر ہوتا ہے اور روح آسمان کی طرف متوجہ۔ یہی عاجزی بندگی کی معراج ہے۔

## نماز گناہوں سے نجات کا ذریعہ:

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿إِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ﴾ (سورۃ العنکبوت: 45)

ترجمہ: "بے شک نماز روکتی ہے بے حیائی اور بُرے کاموں سے"

## نماز، زندگی کا مرکز:

نماز دن میں پانچ مرتبہ بندے کو اللہ کی یاد میں مصروف رکھتی ہے۔ ہر نماز سے قبل وضو، قبلہ رخ کھڑا ہونا، تکبیر، قیام، رکوع، سجدہ اور قعدہ یہ سب اعمال بندے کو اللہ کے حضور حاضر کرتے ہیں۔ نماز دل کو نرم کرتی ہے، غرور کو توڑتی ہے ، نیت کو خالص کرتی ہے اور اعمال کو سنوارتی ہے

## نماز کی مسلسل یاد دہانی:

نماز انسان کو یہ یاد دلاتی ہے کہ وہ اللہ کا بندہ ہے، وہ مالک نہیں بلکہ مملوک ہے، وہ محتاج ہے، اور ہر لمحہ اللہ کی عنایت کا طلب گار ہے۔

نماز دین کا ستون، روح کا سکون، گناہوں سے حفاظت، اور سیرت کی تعمیر ہے۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی سکھائی ہوئی نماز نہ صرف عبادت ہے بلکہ زندگی کا نیا رخ متعین کرنے والا عمل ہے۔ پانچ وقت کی نماز انسان کو اللہ تعالیٰ کے قریب کرتی ہے، اس کے دل کو پاکیزگی عطا کرتی ہے اور اس کی زندگی میں نور، سکون اور صالحیت پیدا کرتی ہے۔

## سوال 3: نماز کے فوائد و اثرات بیان کریں۔

**جواب:** نماز صرف ایک عبادتی عمل نہیں بلکہ ایک جامع روحانی، اخلاقی، اصلاحی اور تربیتی نظام ہے جو انسان کے ظاہر و باطن کو سنوارتا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد بندے کو اپنے رب سے جوڑنا، اس کی بندگی میں جھکانا اور دنیاوی آلائشوں سے پاک کرنا ہے۔

### 1۔ اللہ تعالیٰ سے قرب کا ذریعہ:

نماز اللہ تعالیٰ سے قرب اور تعلق کا سب سے مؤثر ذریعہ ہے۔ جب بندہ نماز میں کھڑا ہوتا ہے تو وہ براہِ راست اللہ سے ہم کلام ہوتا ہے، اس کے حضور اپنی بندگی کا اظہار کرتا ہے اور روحانی تسکین حاصل کرتا ہے۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي، فَإِنَّهُ يُنَاجِي رَبَّهُ" (صحیح بخاری: 417)

"جب تم میں سے کوئی نماز میں ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے سرگوشی کرتا ہے۔"

### 2۔ اللہ کی یاد اور تعلق کی تجدید:

نماز دن میں پانچ مرتبہ ہمیں اللہ کی یاد دلاتی ہے، جو ہمارے دل و دماغ کو بیدار رکھتی ہے۔ یہ یاد دہانی ہمیں غفلت، دنیا پرستی اور نفس پرستی سے بچاتی ہے۔

stepacademyofficial.com

﴿ وَ أَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِي ﴾ (سورۃ طٰہٰ: 14)

ترجمہ: "اور میری یاد کے لیے نماز قائم کرو۔"

### 3۔ بندگی، عاجزی اور انکساری کا اظہار:

نماز انسان کو جھکنا سکھاتی ہے۔ سجدہ بندگی کی انتہا ہے، جہاں انسان اپنی عاجزی، انکساری، اور بے بسی کا عملی اظہار کرتا ہے۔ یہ کیفیت دل کو نرم کرتی اور نفس کے تکبر کو توڑتی ہے۔

### 4۔ گناہوں سے روکنے کا ذریعہ:

نماز محض عبادت نہیں بلکہ ایک تربیت ہے جو انسان کو فحاشی، برائی، اور منکرات سے روکتی ہے۔ یہ دل کو صاف اور اعمال کو نیک کرتی ہے۔ قرآنِ کریم:

﴿إِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ﴾ (سورۃ العنکبوت: 45)

ترجمہ: "بے شک نماز روکتی ہے بے حیائی اور بُرے کاموں سے"

### 5۔ روحانی صفائی اور نیکی کی تحریک:

نماز انسان کے دل و دماغ کو گندگی سے پاک کرتی ہے، اس کی سوچ، نیت اور عمل کو صاف کرتی ہے، اور اسے نیکی، اطاعت اور خیر کی طرف مائل کرتی ہے۔ باوضو ہو کر بار بار اللہ کے حضور حاضر ہونا دل میں عاجزی، خشوع اور روحانیت کو زندہ کرتا ہے۔

### 6۔ دن بھر کی تربیت اور مستقل اصلاح:

پانچ وقت کی نماز بندے کو دن بھر کی تربیت فراہم کرتی ہے۔ ہر نماز ایک نیا موقع ہے اپنے نفس کا محاسبہ کرنے کا، اور ایک نئی ابتدا کا۔ یہ مسلسل اصلاح کا ذریعہ ہے جو بندے کو اللہ تعالیٰ کی محبت، رضا اور اطاعت کی طرف لے جاتی ہے۔

نماز نہ صرف ایک فریضہ ہے بلکہ بندے کے لیے اللہ تعالیٰ سے جڑنے، اپنی اصلاح کرنے، اور دنیا و آخرت کی کامیابی حاصل کرنے کا سب سے اہم ذریعہ ہے۔ جو شخص نماز کو اس کے فلسفہ اور روح کے ساتھ ادا کرتا ہے، اس کی زندگی میں اللہ تعالیٰ کی محبت، سکون، پاکیزگی اور نورانیت شامل ہو جاتی ہے۔

## سوال 4: نماز کے احکامات اور اس کی ہمہ گیریت بیان کریں۔

جواب: نماز اسلام کا اہم ترین رکن ہے جو ہر حال میں فرض ہے — خواہ انسان سفر میں ہو یا حضر میں، خوشی میں ہو یا غم میں، تندرست ہو یا بیمار، امن میں ہو یا جنگ میں۔ قرآن و سنت نے نماز کو ترک کرنے کی اجازت نہیں دی، البتہ بعض مجبوری کی صورتوں میں رعایتیں دی گئی ہیں تاکہ دین پر عمل کرنا مشکل نہ ہو۔ یہی دین اسلام کی وسعت اور آسانی کا اظہار ہے۔

### ہر حالت میں نماز کا وجوب:

اسلام میں نماز کسی بھی حالت میں معاف نہیں، ہاں اس کی ادائیگی کے طریقے میں تبدیلی کی جاسکتی ہے۔ بیماری، سفر یا کمزوری کی صورت میں کھڑے ہونے کے بجائے بیٹھ کر، اور بیٹھنے کی طاقت نہ ہو تو لیٹ کر، حتیٰ کہ صرف اشاروں سے بھی نماز ادا کی جاسکتی ہے۔ ارشادِ ربانی ہے:

stepacademyofficial.com

﴿حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۗ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ﴾ (سورۃ البقرۃ: 238)

ترجمہ: "نمازوں کی حفاظت کرو اور (خاص طور پر) درمیانی نماز کی اور اللہ کے حضور عاجزی اختیار کرتے ہوئے کھڑے رہا کرو۔"

رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"صَلِّ قَائِمًا، فَإِنْ لَّمْ تَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا، فَإِنْ لَّمْ تَسْتَطِعْ فَعَلٰى جَنْبٍ" (صحیح بخاری: 1117)

"نماز کھڑے ہو کر پڑھو، اگر طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر، اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو پہلو کے بل لیٹ کر۔"

## پانچ نمازوں کی فرضیت:

یومیہ پانچ وقت کی نمازیں (فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء) مسلمان پر فرض ہیں اور ہر نماز کے لیے مخصوص وقت مقرر ہے، جس کی پابندی ضروری ہے۔ رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"خَمْسُ صَلَوَاتٍ كَتَبَهُنَّ اللّٰهُ عَلَى الْعِبَادِ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ"

"اللہ تعالیٰ نے دن اور رات میں بندوں پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔" (مسلم: 134/1)

## نماز کی شرائط:

نماز کی صحت و قبولیت کے لیے کچھ شرائط ہیں جن کا پورا ہونا ضروری ہے:

### 1۔ وضو (طہارت):

نماز سے پہلے وضو فرض ہے۔ اگر پانی نہ ہو یا بیماری کی وجہ سے وضو ممکن نہ ہو، تو تیمم کی اجازت ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

ترجمہ: "پھر تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمّم کر لیا کرو پس اس (مٹی) سے اپنے چہروں اور ہاتھوں کا مسح کر لیا کرو" (سورۃ المائدۃ: ٦)

### 2۔ پاک جگہ:

جس جگہ نماز پڑھی جائے وہ پاک ہونی چاہیے۔

### 3۔ بدن اور کپڑوں کی طہارت:

بدن اور لباس ہر قسم کی نجاست سے پاک ہوں۔

### 4۔ ستر کا چھپانا:

نماز میں شرعی ستر کا ڈھانپنا لازم ہے۔

"لَا تُقْبَلُ صَلَاةُ حَائِضٍ إِلَّا بِخِمَارٍ" (ابوداود: 641)

"بالغ عورت کی نماز بغیر دوپٹے کے قبول نہیں ہوتی۔"

### 5۔ قبلہ رخ ہونا:

نماز کے دوران قبلہ (کعبہ) کی طرف رخ کرنا ضروری ہے۔

stepacademyofficial.com

6۔ وقت کا داخل ہونا:
نماز مخصوص وقت پر ہی ادا کی جائے۔

﴿ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴾ (سورۃ النساء: 103)

ترجمہ: "بے شک نماز مومنوں پر مقررہ وقت پر فرض ہے۔"

7۔ نیت:
نماز کی نیت دل سے ہونا ضروری ہے، جو اخلاص کے ساتھ عمل کا آغاز ہے۔

نماز کا نظام نہایت جامع، متوازن اور قابلِ عمل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس فریضے میں سہولت بھی رکھی ہے تاکہ ہر مسلمان کسی بھی حالت میں اس اہم فریضے سے محروم نہ رہے۔ دین کی خوبصورتی اسی میں ہے کہ وہ بندے کی مجبوری کو دیکھتے ہوئے عبادت کے طریقے میں لچک دیتا ہے، مگر خود عبادت کو معاف نہیں کرتا۔

## نماز میں خشوع و خضوع کی اہمیت:

نماز میں خشوع و خضوع کو اس کی روح اور اصل قرار دیا گیا ہے۔ خشوع کا مطلب ہے ظاہری اعضاء کی عاجزی کے ساتھ جھکاؤ، جبکہ خضوع دل کی حضوری اور اللہ کی طرف متوجہ ہونے کا نام ہے۔ جب انسان مکمل توجہ اور دلجمعی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور کھڑا ہوتا ہے، تو اس کی نماز نہ صرف ظاہری طور پر مکمل ہوتی ہے بلکہ روحانی طور پر بھی مقبول ہوتی ہے۔ ارشاد خداوندی ہے:

﴿ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ. الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ﴾ (سورۃ المؤمنون: 1-2)

ترجمہ: "یقیناً ایمان والے کامیاب ہوگئے۔ جو اپنی نماز میں عاجزی کرنے والے ہیں۔"

## سوال 5: باجماعت نماز کے فوائد و اثرات بیان کریں۔

جواب: 1۔ نظم و ضبط پیدا ہوتا ہے۔
2۔ وقت کی پابندی سکھائی جاتی ہے۔
3۔ امیر کی اطاعت کی مشق ہوتی ہے۔
4۔ مساوات، یگانگت اور بھائی چارے کو فروغ ملتا ہے۔
5۔ مسلمانوں کو ایک مرکز، ایک قیادت، اور ایک روحانی مرکزیت حاصل ہوتی ہے۔

یہی وہ عملی پہلو ہیں جو اسلام کے تہذیبی حسن کو نمایاں کرتے ہیں اور ایک مضبوط معاشرہ تشکیل دیتے ہیں۔

## نماز کے روحانی اور جسمانی اثرات

1۔ اللہ تعالیٰ سے قرب اور تعلق:
نماز انسان اور خالق کے درمیان تعلق کی مضبوطی کا ذریعہ ہے۔ یہ روحانی سکون، اللہ کی یاد اور قرب حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ نماز دل کو نرم کرتی ہے اور بندے کو عاجزی، انکساری اور بندگی کی دولت عطا کرتی ہے۔ قرآن میں ارشاد ہے:

﴿ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ﴾

ترجمہ: "اور میری یاد کے لیے نماز قائم کرو۔" (سورۃ طٰہٰ: 14)

2۔ وضو سے جسمانی صفائی اور تازگی:
نماز کے لیے وضو شرط ہے جو نہ صرف روحانی طہارت کا ذریعہ ہے بلکہ جسمانی صفائی اور تروتازگی بھی فراہم کرتا ہے۔ دن میں

stepacademyofficial.com

بار بار وضو کرنے سے انسان ظاہری گندگی سے پاک اور طیب وطاہر رہتا ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

ترجمہ: "اے ایمان والو! جب تم نماز کے لیے اٹھو تو اپنے چہروں اور کہنیوں تک اپنے ہاتھ دھولیا کرو اور اپنے سروں کا مسح کر لیا کرو اور اپنے پاؤں (بھی) ٹخنوں تک (دھولیا کرو)" (سورۃ المائدہ: 6)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

"جب مسلمان بندہ وضو کرتا ہے اور چہرہ دھوتا ہے تو چہرے سے وہ تمام گناہ نکل جاتے ہیں جن کی طرف اس نے دیکھا تھا۔" (مسلم: 244)

### 3۔ رکوع وسجدہ سے طبی فوائد:

نماز کی حرکات جیسے رکوع، سجدہ اور قیام، جسمانی توازن، لچک اور خون کی روانی کے لیے مفید ہیں۔ خاص طور پر سجدے کے دوران دماغ کو خون کی فراہمی بہتر ہوتی ہے جس سے انسان کے دماغی افعال متحرک ہوتے ہیں۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے:

﴿وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ﴾ (سورۃ البقرہ: 43)

ترجمہ: "اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو"

رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا:

"أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ. فَأَكْثِرُوا الدُّعَاءَ." (صحیح مسلم: 482)

"بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب سجدے کی حالت میں ہوتا ہے، پس سجدے میں کثرت سے دعا کیا کرو۔"

### 4۔ اتحاد، مساوات اور بھائی چارہ:

نماز باجماعت ادا کرنے سے امت میں اتحاد، محبت، یگانگت اور مساوات کی فضا پیدا ہوتی ہے۔ امیر کی اطاعت، صف بندی اور یکجہتی، ایک مضبوط اور ہم آہنگ معاشرے کا نمونہ ہے۔ ارشادِ ربانی ہے:

﴿اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ﴾ (سورۃ الحجرات: 10)

ترجمہ: "بے شک سب اہل ایمان (تو آپس میں) بھائی بھائی ہیں پس اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کرا دیا کرو

رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا:

"سَوُّوا صُفُوفَكُمْ. فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصُّفُوفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ." (بخاری: 723)

"اپنی صفیں سیدھی کرو، بے شک صفوں کو سیدھا کرنا نماز کا لازمی حصہ ہے۔"

### 5۔ باجماعت نماز کی فضیلت:

اسلام میں جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے کی بڑی تاکید کی گئی ہے۔ یہ نیکیوں میں اضافے، اجتماعی نظم، اور ایمانی وحدت کو فروغ دیتی ہے۔ اس کا اجر بھی انفرادی نماز سے کہیں بڑھ کر ہے۔ رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا:

"صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً." (بخاری: 645، مسلم: 650)

"جماعت سے پڑھی جانے والی نماز تنہا نماز سے ستائیس درجے زیادہ افضل ہے۔"

stepacademyofficial.com

6- نماز: دنیاوآخرت کی کامیابی کی کنجی:

نماز کامیابی کا راستہ ہے، جو بندے کو گناہوں سے روکتی اور اللہ کی رضا کے قریب کرتی ہے۔ نماز قیامت کے دن سب سے پہلا سوال ہے، اس کے درست ہونے سے باقی اعمال کی قبولیت بھی وابستہ ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

﴿قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ. الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ﴾ (سورۃ المؤمنون: 1-2)

ترجمہ: "یقیناً ایمان والے کامیاب ہوگئے۔ جو اپنی نماز میں عاجزی کرنے والے ہیں۔"

رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا:

"إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ عَمَلِهِ صَلَاتُهُ. فَإِنْ صَلَحَتْ فَقَدْ أَفْلَحَ وَأَنْجَحَ"

"قیامت کے دن بندے سے سب سے پہلے اس کی نماز کا حساب لیا جائے گا، اگر نماز درست ہوئی تو وہ کامیاب و کامران ہو گا۔" (ترمذی: 413)

## اضافی کثیر الانتخابی سوالات

(i) نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے نماز کو قرار دیا ہے:

(الف) دین کا ستون ✓ (ب) دین کی شاخ (ج) دین کی چھت (د) دین کی عمارت

(ii) حدیث مبارک کے مطابق اسلام کی بنیاد رکھی گئی ہے:

(الف) دو چیزوں پر (ب) چار چیزوں پر (ج) پانچ چیزوں پر ✓ (د) چھے چیزوں پر

(iii) حدیث مبارک کے مطابق قیامت کے دن سب سے پہلا سوال کیا جائے گا:

(الف) نماز کے متعلق ✓ (ب) صدقہ و خیرات کے متعلق

(ج) کمزوروں کی امداد کے متعلق (د) روزے کے متعلق

(iv) نماز ادا کرنے سے پہلے وضو کرنا:

(الف) فرض ہے ✓ (ب) واجب ہے (ج) سنت ہے (د) مستحب ہے

(v) اگر انسان بیمار ہو یا اسے وضو کے لیے پانی میسر نہ ہو تو اس صورت میں ضروری ہے:

(الف) تیمم کرنا ✓ (ب) صرف مسح کرنا

(ج) صرف چہرہ دھونا (د) کلی کرنا

(vi) نماز کی شرائط میں سے سب سے پہلی شرط ہے:

(الف) طہارت ✓ (ب) جگہ کا پاک ہونا (ج) کپڑوں کا پاک ہونا (د) قبلہ رخ ہونا

(vii) ریاکاری کو قرار دیا گیا ہے:

(الف) شرک ✓ (ب) منافقت (ج) طمع (د) حق تلفی

(viii) حدیث مبارک کے مطابق باجماعت نماز کا ثواب ملتا ہے:

(الف) ستائیس نمازوں کے برابر ✓ (ب) تیس نمازوں کے برابر

(ج) پینتیس نمازوں کے برابر (د) چالیس نمازوں کے برابر

stepacademyofficial.com

(ix) دماغ کو خون کی فراہمی بہتر ہوتی ہے :

(الف) سجدے کے دوران ✓ (ب) رکوع کے دوران

(ج) مسح کے دوران (د) قیام کے دوران

(x) نماز کے دوران بندہ اپنے رب سے سب سے زیادہ قریب کس حالت میں ہوتا ہے؟

(الف) سجدے کی حالت میں ✓ (ب) رکوع کی حالت میں

(ج) قیام کی حالت میں (د) تشہد کی حالت میں

## اضافی مختصر جوابی سوالات

**(i) نماز کی کوئی سی تین شرائط بیان کریں۔**

جواب: • وضو (طہارت):

نماز سے پہلے وضو فرض ہے۔ اگر پانی نہ ہو یا بیماری کی وجہ سے وضو ممکن نہ ہو، تو تیمم کی اجازت ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

ترجمہ: "پھر تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمم کر لیا کرو پس اس (مٹی) سے اپنے چہروں اور ہاتھوں کا مسح کر لیا کرو" (سورۃ المائدۃ:٦)

• پاک جگہ: جس جگہ نماز پڑھی جائے وہ پاک ہونی چاہیے۔

• بدن اور کپڑوں کی طہارت: بدن اور لباس ہر قسم کی نجاست سے پاک ہوں۔

**(ii) قرآن مجید کی روشنی میں نماز کی اہمیت مختصراً بیان کریں۔**

جواب: اللہ تعالیٰ نے بارہا قرآن مجید میں نماز قائم کرنے کا حکم دیا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ﴾ (سورۃ الروم: 31)

ترجمہ: "اور نماز قائم کرو اور مشرکوں میں سے نہ ہو جانا۔"

**(iii) حدیث مبارک کی روشنی میں نماز کی اہمیت مختصراً بیان کریں۔**

جواب: رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا:

ترجمہ: "اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر قائم کی گئی ہے: یہ گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں اور بے شک حضرت محمد (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں، اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ دینا اور حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا"

(صحیح بخاری: 8)

**(iv) نماز سابقہ امتوں پر بھی فرض رہی ہے۔ وضاحت کریں۔**

جواب: نماز صرف امتِ محمدیہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر نہیں بلکہ تمام انبیائے کرام علیہم السلام کی امتوں پر فرض رہی ہے۔ ہر نبی نے اپنی امت کو نماز کی تاکید کی۔ حضرت ابراہیم، حضرت موسیٰ، حضرت عیسیٰ اور دیگر انبیائے کرام علیہم السلام کی تعلیمات میں نماز کا ذکر موجود ہے۔

stepacademyofficial.com

**(v) قیامت کے دن سب سے پہلا سوال کس بارے میں کیا جائے گا؟**

جواب: نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وأصحابہ وسلم نے فرمایا:

"قیامت کے دن سب سے پہلا سوال نماز کے بارے میں کیا جائے گا۔" (سنن ابن ماجہ: 1425)

**(vi) نماز، گناہوں کو مٹانے کا بہترین ذریعہ ہے۔ وضاحت کریں۔**

جواب: رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وأصحابہ وسلم نے فرمایا:

"پانچ نمازیں ایسی ہیں جیسے کسی کے دروازے پر نہر ہو، وہ پانچ مرتبہ نہائے تو اس کے جسم پر میل باقی نہیں رہتا، اسی طرح نمازیں گناہوں کو مٹا دیتی ہیں۔" (صحیح مسلم: 667)

**(vii) کون سی عبادت بندے اور رب کے درمیان رابطے کا بہترین ذریعہ ہے؟**

جواب: نماز، اللہ تعالیٰ کے قرب کا بہترین ذریعہ ہے۔ نماز بندے کو اللہ تعالیٰ کے قریب کرتی ہے۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وأصحابہ وسلم نے فرمایا: "فَإِنَّهُ يُنَاجِي رَبَّهُ"

ترجمہ: "جب بندہ نماز میں ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے سرگوشی کرتا ہے۔" (صحیح بخاری: 417)

یہ روحانی مکالمہ بندے کے دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت، عظمت، خوف اور خشیت پیدا کرتا ہے۔ یہ نماز کا سب سے عاجزانہ اور روحانی عمل ہے، جو انسان کو غرور، تکبر اور نفس کی بڑائی سے نجات دیتا ہے۔ سجدے میں انسان کا چہرہ زمین پر ہوتا ہے اور روح آسمان کی طرف متوجہ۔ یہی عاجزی بندگی کی معراج ہے۔

**(viii) نماز کا فلسفہ بیان کریں۔**

جواب: نماز محض چند رکعتوں کی ادائیگی نہیں، بلکہ یہ بندے اور رب کے درمیان ایک گہرا روحانی، ایمانی اور اخلاقی رابطہ ہے۔ نماز، انسان کی روح کی غذا، سیرت کی تعمیر اور زندگی کی اصلاح کا ذریعہ ہے۔

**(ix) نماز کس طرح ادا کرنی چاہیے؟**

جواب: نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وأصحابہ وسلم نے فرمایا:

"صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي" ترجمہ: "نماز اس طرح پڑھو جیسے تم مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو۔" (صحیح بخاری: 6008)۔

**(x) وہ کون سی عبادت ہے جو بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے؟**

جواب: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿إِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ﴾ (سورۃ العنکبوت: 45)

ترجمہ: "بے شک نماز روکتی ہے بے حیائی اور بُرے کاموں سے" بندگی، عاجزی اور انکساری کا اظہار:

نماز انسان کو جھکنا سکھاتی ہے۔ سجدہ بندگی کی انتہا ہے، جہاں انسان اپنی عاجزی، انکساری، اور بے بسی کا عملی اظہار کرتا ہے۔ یہ کیفیت دل کو نرم کرتی اور نفس کے تکبر کو توڑتی ہے۔

**(xi) وہ کون سی عبادت ہے جو روحانی صفائی اور نیکی کی تحریک پیدا کرتی ہے؟**

جواب: نماز انسان کے دل و دماغ کو گندگی سے پاک کرتی ہے، اس کی سوچ، نیت اور عمل کو صاف کرتی ہے، اور اسے نیکی، اطاعت اور خیر کی طرف مائل کرتی ہے۔ باوضو ہو کر بار بار اللہ کے حضور حاضر ہونا دل میں عاجزی، خشوع اور روحانیت کو زندہ کرتا ہے۔

stepacademyofficial.com

(xii) نماز انسان کی مسلسل تربیت اور مستقل اصلاح کرتی ہے۔ وضاحت کریں۔

جواب: پانچ وقت کی نماز بندے کو دن بھر کی تربیت فراہم کرتی ہے۔ ہر نماز ایک نیا موقع ہے اپنے نفس کا محاسبہ کرنے کا، اور ایک نئی ابتدا کا۔ یہ مسلسل اصلاح کا ذریعہ ہے جو بندے کو اللہ تعالیٰ کی محبت، رضا اور اطاعت کی طرف لے جاتی ہے۔

(xiii) نماز اللہ تعالیٰ کے قرب کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے۔

جواب: نماز نہ صرف ایک فریضہ ہے بلکہ بندے کے لیے اللہ تعالیٰ سے جڑنے، اپنی اصلاح کرنے، اور دنیا و آخرت کی کامیابی حاصل کرنے کا سب سے اہم ذریعہ ہے۔ جو شخص نماز کو اس کے فلسفہ اور روح کے ساتھ ادا کرتا ہے، اس کی زندگی میں اللہ تعالیٰ کی محبت، سکون، پاکیزگی اور نورانیت شامل ہو جاتی ہے۔

(xiv) نماز کے احکامات بیان کریں۔

جواب: نماز اسلام کا اہم ترین رکن ہے جو ہر حال میں فرض ہے خواہ انسان سفر میں ہو یا حضر میں، خوشی میں ہو یا غم میں، تندرست ہو یا بیمار، امن میں ہو یا جنگ میں۔ اسلام میں نماز کسی بھی حالت میں معاف نہیں، ہاں اس کی ادائیگی کے طریقے میں تبدیلی کی جا سکتی ہے۔ بیماری، سفر یا کمزوری کی صورت میں کھڑے ہونے کے بجائے بیٹھ کر، اور بیٹھنے کی طاقت نہ ہو تو لیٹ کر، حتیٰ کہ صرف اشاروں سے بھی نماز ادا کی جا سکتی ہے۔

(xv) وضو جسمانی صفائی اور تازگی کا بہترین ذریعہ ہے۔

جواب: نماز کے لیے وضو شرط ہے جو نہ صرف روحانی طہارت کا ذریعہ ہے بلکہ جسمانی صفائی اور تر و تازگی بھی فراہم کرتا ہے۔ دن میں بار بار وضو کرنے سے انسان ظاہری گندگی سے پاک اور طیب و طاہر رہتا ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

ترجمہ: " اے ایمان والو! جب تم نماز کے لیے اٹھو تو اپنے چہروں اور کہنیوں تک اپنے ہاتھ دھو لیا کرو اور اپنے سروں کا مسح کر لیا کرو اور اپنے پاؤں (بھی) ٹخنوں تک (دھو لیا کرو) " (سورۃ المائدۃ: 6)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

"جب مسلمان بندہ وضو کرتا ہے اور چہرہ دھوتا ہے تو چہرے سے وہ تمام گناہ نکل جاتے ہیں جن کی طرف اس نے دیکھا تھا۔" (مسلم: 244)

(xvi) رکوع و سجود کے طبی فوائد بیان کریں۔

جواب: نماز کی حرکات جیسے رکوع، سجدہ اور قیام، جسمانی توازن، لچک اور خون کی روانی کے لیے مفید ہیں۔ خاص طور پر سجدے کے دوران دماغ کو خون کی فراہمی بہتر ہوتی ہے جس سے انسان کے دماغی افعال متحرک ہوتے ہیں۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے:

{ وَارْكَعُوا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ } (سورۃ البقرہ: 43)

ترجمہ: " اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔"

رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ. فَأَكْثِرُوا الدُّعَاءَ." (صحیح مسلم: 482)

"بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب سجدے کی حالت میں ہوتا ہے، پس سجدے میں کثرت سے دعا کیا کرو۔"

stepacademyofficial.com

# حل مشقی سوالات

## سوال نمبر1: درست جواب کا انتخاب کریں:

(i) توحید ورسالت کی شہادت کے بعد اسلام کا اہم ترین رکن ہے:

(الف) نماز ✓ (ب) روزہ (ج) حج (د) زکوٰۃ

(ii) ارشاد باری تعالیٰ کے مطابق بے حیائی اور برائی سے روکنے والا عمل ہے:

(الف) روزہ (ب) حج (ج) عمرہ (د) نماز ✓

(iii) دین کا ستون ہے:

(الف) نماز ✓ (ب) صدقہ وخیرات (ج) کمزوروں کی مدد (د) بڑوں کا ادب

(iv) نہر میں غسل کرنے کی مثال میں نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے ترغیب دی ہے:

(الف) پانچوں وقت نماز کی ✓ (ب) نمازِ تہجد کی (ج) نمازِ تراویح کی (د) نمازِ جنازہ کی

(v) اطاعتِ امیر کا جذبہ پیدا ہوتا ہے:

(الف) باجماعت نماز ادا کرنے سے ✓ (ب) پنج گانہ نماز ادا کرنے سے

(ج) وقت پر نماز ادا کرنے سے (د) نوافل ادا کرنے سے

## سوال نمبر2: مختصر جواب دیں:

(i) **نماز کی اہمیت مختصراً بیان کریں۔**

جواب: نماز اسلام کا اہم ترین رکن ہے، جو بندے اور اللہ کے درمیان روحانی تعلق قائم کرتی ہے۔ یہ فرض عبادت ہے جو انسان کو برائیوں سے روکتی ہے اور اللہ کے قرب کا ذریعہ بنتی ہے۔۔ نماز کو دین کا ستون، عبادتوں کی سردار اور مومن کی معراج قرار دیا گیا ہے۔

(ii) **باجماعت نماز کے عملی زندگی پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟**

جواب: باجماعت نماز سے نظم وضبط، وقت کی پابندی، مساوات، بھائی چارہ اور اطاعتِ امیر جیسے اوصاف پیدا ہوتے ہیں، جو ایک مثالی معاشرہ تشکیل دیتے ہیں۔

(iii) **نماز میں خشوع وخضوع سے کیا مراد ہے؟**

جواب: خشوع سے مراد جسم کی عاجزی اور سکون ہے، جبکہ خضوع دل کی یکسوئی اور اللہ کی طرف توجہ کا نام ہے۔ یہ دونوں نماز کی روح اور اس کی قبولیت کے اہم اسباب ہیں۔

(iv) **نماز کی کوئی سی دو شرائط تحریر کریں۔**

جواب: 1۔ وضو یعنی طہارت کا ہونا 2۔ نماز کا وقت داخل ہونا

(v) **نماز کے کوئی سے دو فوائد تحریر کریں۔**

جواب: 1۔ نماز انسان کو بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے۔

2۔ نماز سے دل کو سکون اور روح کو پاکیزگی حاصل ہوتی ہے۔

stepacademyofficial.com

## سوال نمبر3: تفصیلی جواب دیں۔

نماز کی اہمیت اور اس کے فوائد و ثمرات پر جامع نوٹ لکھیں۔

**جواب:** جواب کے لیے دیکھیں اس سیکشن کا سوال نمبر 1

## سرگرمیاں برائے طلبہ و اساتذہ کرام

- ☆ طلبہ مستند کتب کے ذریعے سے اور اپنے بڑوں سے نماز کے احکام و مسائل سمجھیں۔
- ☆ نماز میں خشوع و خضوع پیدا کرنے کی تدابیر تلاش کر کے اپنی نوٹ بک میں لکھیں۔
- ☆ سبق میں دی گئی نماز کی حکمتوں اور فضائل کے علاوہ مزید تلاش کریں۔
- ☆ نماز بے حیائی اور برائی سے روکنے میں کیسے مددگار ہوتی ہے؟۔ اس موضوع پر تقریر کا اہتمام کریں۔
- ☆ نماز باجماعت کے ذریعے سے درج ذیل میں سے آپ نے کون سی صفات و اثرات محسوس کیے، نشان دہی کریں

stepacademyofficial.com